غلط ٹیکہ

عام طور پر ہمارے دیہی اور کچھ شہری علاقوں میں بھی بہت سے غیر سند یافتہ یعنی جعلی ڈاکٹر لوگوں کا علاج کر رہے ہیں۔ یہ لوگ اپنا کلینک شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے افراد چونکہ غیر تربیت یافتہ ہوتے ہیں اس لئے بازو پر غلط جگہ پر ٹیکہ لگانے کی غلطی اکثر ان سے سرزد ہو جاتی ہے۔ غلط جگہ ٹیکہ لگنے سے مریض کا ہاتھ فوری طور پر مفلوج ہو جاتا ہے جسے Wrist drop کہتے ہیں۔ یاد رکھیئے بازو پر ٹیکہ تربیت یافتہ افراد ہی سے لگوائیں۔

آپ اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیں کہ ٹیکہ کندھے سے ایک آدھ انچ نیچے بازو کی بیرونی سمت لگانا چاہیئے۔ اس سے نیچے ایک نس گزرتی ہے جسے Radia Nerve کہتے ہیں۔ اگر غلطی سے ٹیکہ اس نس پر لگ جائے تو ہاتھ مفلوج ہو جاتا ہے اور اس کے مکمل ٹھیک ہونے کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔ یہ نس اگر مکمل طور پر متاثر ہو جائے تو مریض کبھی ٹھیک نہیں ہوتا اور اگر معمولی طور پر متاثر ہو تو بھی ٹھیک ہونے میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔ سوچیئے ذرا سی غلطی سے کتنا بڑا نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس معذوری کا شکار ہوتے ہیں جو پھر ساری عمر علاج کروانے میں گزار دیتے ہیں۔

ایسی معذوری کی تشخیص کے لئے ہم پھر ایک ٹیسٹ کرواتے ہیں جسے N.C.S. کہتے ہیں۔ اس ٹیسٹ سے پتہ چلتا ہے کہ نس کو کتنا نقصان پہنچا ہے۔ اس معذوری میں مالش وغیرہ سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ادویات استعمال کرنے سے کتنا فائدہ ہو سکتا ہے اس کے بارے میں بھی یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ فزیوتھراپی صرف ڈاکٹر کے مشورے سے ہی کروانی چاہیئے۔ بعض اوقات ایسے مریضوں کی کلائی کو سنبھالنے کے لئے ایک Splint پہنا دیا جاتا ہے تاکہ ہاتھ ٹیڑھا نہ ہو۔

یہ سب کچھ کرنا علاج نہیں بلکہ کوششیں ہیں۔ لیکن میرے خیال میں اصل علاج اس نیم حکیم کے خلاف باقاعدہ کاروائی کرنا ہے تاکہ اسے سزا ملے اور وہ آئندہ کسی اور شخص کا ہاتھ خراب نہ کرے۔

اسی طرح کولہے میں غلط ٹیکہ لگنے سے پاؤں سن ہو جاتے ہیں اور انہیں ٹخنے سے اوپر تک ہلایا جلایا نہیں جا سکتا۔ مریض کوشش سے پاؤں اٹھا کر چلتا ہے ورنہ وہ زمین کے ساتھ گھسٹتا ہے اور یہ بھی زندگی بھر کا روگ بن جاتا ہے۔